نعت ﷺ

مِلا جو اِذنِ حضوری پیامبر کے بغیر
میں آگیا درِ اقدس پہ ہم سفر کے بغیر

میں جانتا ہوں یہ نگری ہے میرے آقا کی
دُعا یہاں سے پلٹتی نہیں اثر کے بغیر

ہر ایک رات ہے اس شہر کی شبِ معراج
زمیں سے تا بہ فلک چاندنی قمر کے بغیر

یہاں کی دھوپ میں ٹھنڈک ہے، ابرِ رحمت کی
میں زیرِ سایہ ہوں اور سایۂ شجر کے بغیر

اُنھیں کی چشمِ کرم کا یہ فیض ہے کہ نہیں
نظارا مجھ کو ہوا منّتِ نظر کے بغیر

ہر اک نفس میں درود و سلام کی خوشبو
ہر ایک گام پہ سجدہ جبین و سَر کے بغیر

وفورِ شوق نے یوں میری دست گیری کی
سفر تمام ہوا زحمتِ سفر کے بغیر

یہاں کچھ اور ہے اندازِ گردشِ ایّام
فضا ہے نور فشاں آمدِ سَحَر کے بغیر

حریمِ قدس میں آنکھیں بھی باوضو پہنچیں
ہوئی نہ جراَتِ اظہار چشمِ تر کے بغیر

یہاں سے اُٹھ کے میں اقبالؔ کیسے گھر جاؤں
سکونِ قلب میسّر ہے مجھ کو گھر کے بغیر